



مُحَمَّدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے رستے سے روکا اللہ نے انکے اعمال برباد کر دیئے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَاهُمْ ﴿١﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد ﷺ پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے کہ جس نے انکے گناہ دور کر دیئے اور انکی حالت سنواری۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿٢﴾

یہ اعمال کی بربادی اور اصلاح حال اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے دین حق کے پیچھے

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ﴿٣﴾

چلے۔ اسی طرح اللہ لوگوں سے انکے حالات
بیان فرماتا ہے۔

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ
الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنْتُمُوهُمْ
فَشُدُّوا الوثَاقَ فَمَا مَبِئِّسًا بَعْدُ وَإِنَّمَا
فِدَاءٌ حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أوزَارَهَا
ذَٰلِكَ ۗ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرْنَا مِنْهُمْ
وَلَكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ
وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ
يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾

پس جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو انکی گردنیں
اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب انکو خوب قتل کر چکو
تو جو زندہ پکڑے جائیں انکو مضبوطی سے قید کر
لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کو چھوڑ دینا چاہیے
یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابل
لڑائی کے ہتھیار رکھ دے یہ علم یاد رکھو اور اگر
اللہ چاہتا تو اور طرح سے ان سے انتقام لے
لیتا لیکن اس نے چاہا کہ تم میں سے ایک کو
دوسرے کے ساتھ ٹکرا کر آزمانے اور جو لوگ
اللہ کی راہ میں مارے گئے انکے اعمال کو وہ
ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔

سَيُهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿٥﴾

بلکہ انکو سیدھے رستے پر چلانے گا اور انکی
حالت درست کر دے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَفَهَا هُمْ ﴿٦﴾

اور انکو بہشت میں جس سے انکو پہلے سے
واقف کر دیا ہے داخل کرے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ

اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ

يُنْصِرُكُمْ وَيُثَبِّتُ أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمکو ثابت قدم رکھے گا۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمْ وَأَصْلٌ
أَعْمَاهُمْ ﴿٨﴾

اور جو کافر ہیں انکے لئے ہلاکت ہے۔ اور اللہ انکے اعمال کو برباد کر دے گا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأَحْبَطَ أَعْمَاهُمْ ﴿٩﴾

یہ اس لئے کہ اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اسکو ناپسند کیا تو اللہ نے انکے اعمال اکارت کر دیئے۔

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ
أَمْثَالُهُمْ ﴿١٠﴾

کیا انہوں نے ملک میں سیر نہیں کی۔ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو بھی ہو گا۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا
وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ﴿١١﴾

یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا اللہ کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو اللہ بہشتوں میں جتنکے نیچے نہیں بہ رہی

میں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

مِنْ تَحْتِهَا الْأَهْمُرُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ﴿١٢﴾

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جھکے باشندوں نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تمہیں ہم نے انکو برباد کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔

وَكَائِنٌ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ أَهْلُكُنْهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

بھلا جو شخص اپنے پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چل رہا ہو وہ انکی طرح ہو سکتا ہے جھکے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔

أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَتٍ مِّنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٤﴾

وہ جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا۔ اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہے اور صاف شدہ شہد کی نہریں

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشُّرْبِ بَيْنَ وَاَنْهَارٍ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَ

میں اور وہاں انکے لئے ہر قسم کے میوے
میں اور انکے پروردگار کی طرف سے مغفرت
ہے۔ کیا یہ پرہیزگار انکی طرح ہو سکتے ہیں جو
ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اور جنکو کھولتا ہوا
پانی پلایا جائے گا جو انکی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے
کر ڈالے گا۔

لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ
مِّن رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ
أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری
طرف کان لگائے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ
سب کچھ سنتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس
سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم
دین دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ بھلا انہوں
نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے دلوں پر
اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور یہ اپنی خواہشوں
کے پیچھے چل رہے ہیں۔

وَمِنْهُمْ مَّن يَّسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا
خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ
أُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ أَنفَاۗءُ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَ
اتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿١٦﴾

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں انکو وہ مزید ہدایت
بخشتا ہے اور انکو پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى
وَأَتَاهُم تَقْوَاهُمْ ﴿١٧﴾

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کی راہ دیکھتے ہیں کہ

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

تَاتِيهِمْ بَغْتَةً فَكَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا
فَأَنَّى لَهُمْ إِذَا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ ﴿١٨﴾

ناگہاں ان پر آواغ ہو سوا سکی نشانیاں سامنے آ
چکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر آنازل ہوگی اس
وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی؟

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
اسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثُوكُمْ ﴿١٩﴾

پس جان رکھو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور
اپنے قصور کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور
مومن عورتوں کے لئے بھی۔ اور اللہ تم لوگوں
کے چلنے پھرنے اور تمہارے ٹھکانے سے
واقف ہے۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ
سُورَةٌ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي
قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ
فَأُولَى لَهُمْ ﴿٢٠﴾

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ جہاد سے متعلق کوئی
سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی
واضح احکام والی سورت نازل ہو اور اس میں
جنگ کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں
نفاق کا مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف
اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت
کی بیہوشی طاری ہو رہی ہو سوانکے لئے خرابی
ہے۔

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ

خوب کام تو فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا

ہے پھر جب جہاد کی بات سمجھتے ہو گئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔

الْأَمْرُ قَفَلُوا صَدَقُوا اللَّهُ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ﴿٢١﴾

سوائے منافقو عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ تَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور انکے کانوں کو بہرا اور انکی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعَمَّى أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا انکے دلوں پر قفل پڑے ہیں۔

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر گئے شیطان نے یہ کام انکو اچھا کر کے دکھایا۔ اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمَلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

یہ اس لئے کہ جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا

سے بیزار ہیں یہ ان سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے اور اللہ انکے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔

نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

تو اس وقت ان کا کیسا حال ہو گا جب فرشتے انکی جان نکالیں گے اور انکے چہروں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے۔

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

یہ اس لئے کہ جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اسکی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی انکے اعمال کو برباد کر دیا۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ اللہ انکے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تلوکدکھا بھی دیتے اور تم انکو ان کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں انکے انداز گفتگو ہی سے پہچان لو گے اور اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمَاهُمْ وَتَعَرَّفْنَاهُمْ فِي حَنِّ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں
جماد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے
ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ
لیں۔

وَلْتَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَتَبْلُوا
أَخْبَارَكُمْ ﴿٢١﴾

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی
انہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے
روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ
نہیں سکیں گے۔ اور اللہ ان کا سب کیا کرایا
اکارت کر دے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن
سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنۢ بَعْدِ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ
شَيْئًا وَ سَيَحْبِطُ أَعْمَالُهُمْ ﴿٢٢﴾

مومنو! اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو
اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ لَا تَبْطُلُوا
أَعْمَالَكُمْ ﴿٢٣﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور دوسروں کو اللہ کے رستے
سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ انکو
ہرگز نہیں بخشنے گا۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن
سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن
يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿٢٤﴾

تو مسلمانو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور ضائع نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ
وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ
يَبْزِكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٢٥﴾

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمکو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا۔

إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَهُوَ وَإِنْ
تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ
وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٢٦﴾

اگر وہ تم سے مال طلب کرے پھر تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر کے رہے۔

إِنْ يَسْأَلْكُمْوهَا فَيَحْفِكُمْ
تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٢٧﴾

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم پھر جاؤ گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا

هَآأَنْتُمْ هُوَآَاءِ تُدْعُونَ لِئِنَّفِقُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَنْ يَبْخَلُ وَمَنْ
يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلْ عَن نَّفْسِهِ وَ
اللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَإِنْ
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمُ



پھر وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

